جیبی سائز میں چھپا ہے۔ مناسب ارزاں کاغذ اور کارڈ کے سرورق کے ساتھ یہ کوشش کی گئی ہے کہ نفع عام کرنے کے لیے کتابچہ کو ہر خاص و عام کی پہنچ میں رکھا جائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتابچے کو شیوعِ عام نصیب فرمائے، اس کے ذریعے باطل کی ظلمتوں کو حق سے منور کر دے اور اس کے مؤلف کو اجر جزیل عطاء فرمائے۔

● کتابوں کی کتاب مؤلف: مولانا الیاس احمد

ضخامت: ۱۲۷ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ الحرمین، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، دکان نمبر ۲۳، اردو بازار لاہور

مطالعہ ایک عالم کے لیے ایسے ہی ہے جیسے عام انسانوں کے لیے آکسیجن یا جیسے مچھلی کے لیے پانی۔ ایک عالم کی روزمرہ زندگی کا کوئی ایک عمل بھی ایسا نہیں ہوتا جو مطالعے کے اثرات سے مستثنیٰ ہو۔ مطالعے کا مرتب نتیجہ، تصنیف وتالیف کہلاتا ہے، درس وتقریر کا نام پاتا ہے اور وعظ وانشاء کے روپ میں ڈھلتا ہے۔ لیکن مطالعے کے غیر مرتب نتیجے کے لیے کوئی مقرر نام نہیں ہے۔ اسے بیاض کہتے ہیں اور خریطۂ جواہر، کتابوں کی درس گاہ، تراشے یا کتابوں کی کتاب کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

لیکن ترتیب سے معرّیٰ ارتباطِ محض مطالعے کا خاصہ ہے اور وہ مطالعے کے کسی بھی ارتسام سے علیحدہ نہیں ہوا کرتا۔ اگرچہ فاضل مصنف یہ کہتے ہیں کہ ''یہ کوئی علمی، فکری یا تحقیقی کتاب نہیں ہے۔'' (ص ۸) لیکن واقعہ یہ ہے کہ علم، فکر اور تحقیق کتاب کے ہر صفحہ پر ہر سطر کے آئینہ میں اس طور سے جگمگاتے ہیں کہ آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ کتاب بے ترتیب ضرور ہے لیکن غیر مربوط یا بے سروپیر نہیں ہے۔ البتہ بہتری اور صحت کے اعلیٰ مدارج کی طرف پیش رفت کے کئی امکانات موجود ہیں اور فاضل مؤلف کی ذراسی توجہ کے طلب گار۔

کتاب میں ایک ہی حکایت دو مختلف عنوانوں سے دو جگہ پر ص ۵۴ اور ص ۱۱۰ پر درج ہو گیا ہے۔ ص ۶۷ پر موجود حکایت میں حکایت نگار کا نام نہ ہونے سے اشتباہ پیدا ہوتا ہے۔ خاص طور پر جب حکایت نگار واقعے کے وقت اپنے والد صاحب کی موجودگی کی بات کرتا ہے، اسی طرح ص ۴۴ سے شروع ہونے والے قصے کے راوی کا نام بھی مذکور نہیں ہے۔ نیز ص ۴۵ پر ماخذ کے حوالے کے طور پر لکھے جانے والے دو کتابوں کے نام آپس میں گڈمڈ ہو گئے ہیں۔ (کنز مسند العمال احمد) اسی طرح ص ۱۲۳ پر نحو ولغت کے مشہور امام اصمعی کے نام کو تین بار ''س'' کے ساتھ اسمعی لکھا گیا ہے۔ اگر یہ کتاب ہمارے عہد کے کسی مشہور ومعروف کتاب ساز یا اصطلاحی الفاظ میں ''ٹکر نویس'' کی ترتیب وتالیف ہوتی تو ہم کبھی ان باتوں کی طرف توجہ نہ دلاتے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مولانا الیاس احمد صاحب کی شہرت ایک علم پرور نوجوان فاضل کی ہے۔ اس لیے انھیں خصوصی احتیاط کرنی چاہیے اور کتاب سازی (چوں: کفش سازی، زمانہ سازی وغیرہ) کے اس بے فیض وبے برکت دھندے کی آلودگیوں سے اپنے دامن کو محفوظ رکھنے کی محنت کرنی چاہیے۔

● ماہنامہ ''مسیحائی'' (حرمتِ رسول نمبر) مدیر: مخدوم زادہ احمد خیر الدین انصاری

ضخامت: ۶۲۴ صفحات قیمت: ۴۰۰ روپے

دفتر: بی۔۱۹۷، بلاک اے، شارع بابر۔ نارتھ ناظم آباد۔ کراچی ۷۴۷۰۰ رابطہ: ۰۳۳۲ ۳۵۶۹۹۱۳

معاصر عزیز ماہنامہ ''مسیحائی'' کا شمار دینی صحافتی حلقوں کے مؤقر اراکین میں ہوتا ہے۔ اور یہ مقام بلاشبہ فاضل مدیر کی بصیرت وعلمیت اور ادارتی صلاحیتوں کی وجہ سے ہی حاصل ہو سکا ہے۔ پچھلے کچھ عرصے سے ماہنامہ کی مجلس ادارت نے اوپر